ادارہ

اخبارالاحرار

مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

انتخاب مجلس احرار اسلام الہ آباد:

الہٰ آباد (۲۱رنومبر ۲۰۰۷ء) مجلس احرار اسلام الہ آباد تحصیل لیاقت پور کا اجلاس ہوا۔ جس میں مولانا غلام محمد چشتی، مولانا اصغر علی ناصر، مولانا قاری اسلم، اعجاز احمد ضیاء، محمد انیس، محمد ارشد، محمد زاہد، جمشید ہاشمی، اعجاز الحسنین، مظہر علی، عبیداللہ اور عبدالمنان معاویہ نے شرکت کی۔ اجلاس میں درج ذیل عہدیداروں کا انتخاب کیا گیا:

مولانا غلام محمد چشتی (سرپرست)، مولانا اصغر علی ناصر (امیر)، عبدالمنان معاویہ (سیکرٹری جنرل)، مولانا قاری محمد اسلم (ناظم نشریات)

مقامی مجلس شوریٰ: اعجاز احمد ضیاء، محمد انیس، محمد ارشد، محمد زاہد، جمشید ہاشمی، اعجاز الحسنین، مظہر علی، عبیداللہ

تمام اراکین نے عقیدۂ ختم نبوت اور عظمتِ صحابہ واہل بیت کے تحفظ کے لیے آخری سانسوں تک جدوجہد کرنے کا مصمم ارادہ و وعدہ کیا۔ اس موقع پر مولانا غلام محمد چشتی نے فرمایا کہ تحریک تحفظ ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے سلسلے میں خان پور کٹورہ میں جلوس نکالا گیا تو میں اس جلوس میں شریک تھا۔ اس جلوس کی قیادت حضرت مولانا عبدالہادی رحمتہ اللہ علیہ فرما رہے تھے۔ اور حضرت صاحب کو چارپائی پر لایا گیا تھا۔ اگر ہم یہ کام نہ کریں گے تو اللہ تعالیٰ کسی اور مخلوق سے اپنے دین کا کام لے لے گا۔ اجلاس مولانا غلام محمد چشتی کی دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

انتخاب مجلس احرار اسلام چشتیاں (ضلع بہاول نگر):

قاری عطاءاللہ احرار (امیر)، محمد اکرم ریاض (ناظم)، علی اصغر (ناظم نشریات)

انتخاب مجلس احرار اسلام کلورکوٹ (ضلع بھکر):

حافظ محمد سالم (امیر)، محمد نثار (ناظم)، تنویر احمد (ناظم نشریات)

انتخاب مجلس احرار اسلام جتوئی (ضلع مظفر گڑھ):

حافظ خدا بخش (امیر)، ملک فضل کریم (نائب امیر)، ماسٹر حاجی مشتاق احمد (ناظم)، ماسٹر محمد اسلم (نائب ناظم) منیر احمد (ناظم نشریات)

ڈاکٹر ریاض احمد (رکن مرکزی شوریٰ)

انتخاب مجلس احرار اسلام ملتان:

شیخ نذیر احمد (امیر)، شیخ نیاز احمد (نائب امیر)، حاجی محمد ثقلین (ناظم)، سعید احمد (نائب ناظم)، شیخ حسین اختر لدھیانوی (ناظم نشریات)

ارکان مرکزی مجلس شوریٰ: شیخ نذیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، حاجی محمد ثقلین

انتخاب مجلس احرار اسلام رحیم یار خان:

حافظ محمد عباس (امیر)، مولوی محمد بلال (ناظم)، حافظ محمد صدیق قمر (ناظم نشریات)

ارکان مرکزی مجلس شوریٰ: مولوی فقیر اللہ رحمانی، حافظ عبدالرحیم نیاز، مولوی محمد بلال، مولوی کریم اللہ، مرزا محمد واصف، حافظ محمد اشرف

انتخاب مجلس احرار اسلام ساہیوال:

ساہیوال (۲؍دسمبر) مجلس احرار اسلام تحصیل ساہیوال کے اراکین و معاونین کا ایک اجلاس مرکزی ناظم نشریات عبداللطیف خالد چیمہ کی زیر صدارت چک نمبر ۹۲۔ ۶ آر میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں متفقہ طور پر درج ذیل عہدیداروں کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔

مولانا محمد صفدر عباس (امیر)، محمد عتیق صدیق (ناظم)، حافظ محمد معاویہ خالد (ناظم نشریات) جب کہ مقامی عہدیداران سمیت مولانا طالب حسین، ڈاکٹر عبدالستار، بھائی عبدالرشید اور بھائی مختار احمد پر مشتمل مقامی مجلس شوریٰ بھی تشکیل پائی۔

انتخاب مجلس احرار اسلام بورے والا (ضلع وہاڑی):

صوفی عبدالشکور (امیر)، مولانا عبدالنعیم نعمانی (ناظم)، محمد نوید طاہر (ناظم نشریات)

انتخاب مجلس احرار اسلام کلاچی (ڈیرہ اسماعیل خان)

حافظ محمد اسرار (امیر)، عبدالحمید خان گنڈہ پور (ناظم)، حاجی عبدالستار خان گنڈہ پور (ناظم نشریات)

انتخاب مجلس احرار اسلام ڈیرہ اسماعیل خان:

غلام حسین احرار (امیر)، حکیم حافظ غلام یٰسین (نائب امیر)، حاجی محمد نواز (ناظم)، صوفی امان اللہ (نائب ناظم)، محمد مشتاق احمد صدیقی (ناظم نشریات)

مقامی مجلس شوریٰ: حکیم حافظ غلام یٰسین، حافظ فلک شیر، غلام حسین احرار، حاجی محمد نواز، حافظ فتح محمد، حاجی عبدالعزیز، صوفی امان اللہ، حافظ محمد لطیف، محمد یونس قریشی، محمد یونس ندیم، حافظ محمد عرفان، مشتاق احمد صدیقی

مجلس احرار اسلام ڈیرہ اسماعیل خان کے نومنتخب عہدیداروں کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے غلام حسین احرار نے کہا کہ موجودہ حکمرانوں کی تمام پالیسیاں امریکہ اور مغربی ممالک کی پیداوار ہیں۔ حکمرانوں نے ۱۶ کروڑ عوام کو سامراج کے ہاتھ گروی رکھا ہوا ہے۔ مشتاق احمد صدیقی نے کہا کہ تونسہ میں پیپلز پارٹی نے حلقہ ۲۴۰ میں قادیانی امیدوار امام بخش قیصرانی کو ٹکٹ دے کر قادیانیت نوازی کی بدترین مثال قائم کی ہے۔ مجلس احرار اس کی پرزور مذمت کرتی ہے۔ حاجی محمد نواز اور حافظ حاجی فتح محمد نے کہا کہ حکمرانوں نے دن رات بجلی کی لوڈ شیڈنگ اور روز افزوں مہنگائی کر کے عوام کو ظلم کے شکنجے میں جکڑ رکھا ہے۔ حافظ فلک شیر صدیقی اور حکیم حافظ غلام یٰسین نے کہا کہ حکمرانوں نے اپنے مفادات کے حصول کے لیے عدلیہ، ججز، وکلاء اور صحافیوں کو یرغمال بنا رکھا ہے۔

عالمی مبلغ ختم نبوت عبدالرحمٰن باوا کا دورۂ پاکستان اور مرکز احرار میں تشریف آوری

ختم نبوت اکیڈمی لندن کے ڈائریکٹر اور عالمی مبلغ ختم نبوت جناب عبدالرحمٰن باوا اپنے دورۂ پاکستان کے موقع پر ۲۵/اکتوبر ۲۰۰۷ء بروز جمعرات کراچی سے ملتان پہنچے جہاں دارِ بنی ہاشم ملتان میں سید محمد کفیل بخاری اور دیگر رفقاء جماعت نے ان کا خیر مقدم کیا۔ وہ اسی شام محمد معاویہ رضوان کی معیت میں چیچہ وطنی تشریف لائے۔ جہاں رفقاء جماعت نے ان کا پرتپاک خیر مقدم اور استقبال کیا۔ جب کہ بعد نماز عشاء جامع مسجد بلاک نمبر۱۲ میں ''درسِ ختم نبوت'' کے عنوان سے منعقدہ اجتماع سے خطاب کیا۔ اس اجتماع کی صدارت جامع مسجد کے خطیب شیخ الحدیث مولانا محمد ارشاد نے کی۔ جب کہ عبداللطیف خالد چیمہ نے باوا صاحب اور ان کے کام کے حوالے سے تعارفی کلمات کہے۔ تلاوت قرآن کریم مولانا منظور احمد نے کی۔ جب کہ نقابت کے فرائض حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر نے ادا کیے۔ بعدازاں ڈاکٹر محمد اعظم چیمہ کی رہائش گاہ پر ان کے اعزاز میں ضیافت کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں مجلس احرار اسلام کے کارکنوں اور دارالعلوم ختم نبوت کے اساتذہ نے خصوصی شرکت کی۔ اگلے روز ۲۶/اکتوبر جمعۃ المبارک کو محترم باوا صاحب عبداللطیف خالد چیمہ کی معیت میں ساہیوال تشریف لے گئے۔ محمد ارشد چوہان، حافظ محمد معاویہ راشد اور سید رمیز احمد بھی ہمراہ تھے۔ ۱۹۸۴ء کے شہداء ختم نبوت قاری بشیر احمد حبیب رحمۃ اللہ علیہ (امیر مجلس احرار ساہیوال واستاد جامعہ رشیدیہ) اور اظہر رفیق رحمۃ اللہ علیہ کی یاد میں جامعہ رشیدیہ میں سالانہ ختم نبوت کانفرنس نماز جمعۃ المبارک سے قبل منعقد ہوئی۔ جس میں قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری، جناب عبدالرحمٰن باوا، مولانا خلیل احمد رشیدی اور عبداللطیف خالد چیمہ نے خطاب کیا۔ اس اجتماع کو کامیاب بنانے کے لیے مولانا کلیم اللہ رشیدی مہتمم وقاری سعید ابن شہید ناظم جامعہ رشیدیہ نے بھرپور محنت کی۔

بعدازاں جامعہ اشرفیہ مرکزی جامع مسجد عید گاہ ساہیوال میں مولانا عبدالستار اور مولانا عبدالباسط نے باوا صاحب کے اعزاز میں عصرانے کا اہتمام کر رکھا تھا۔ جس میں انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے قاری منظور احمد طاہر، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے محمد اسلم بھٹی، قاری محمد اقبال اور دیگر حضرات نے بھی شرکت کی۔ اس کے بعد مولانا محمد شفیع قاسمی خطیب جامع مسجد معاویہ سکیم نمبر۳ ساہیوال کے ہاں نظم کے مطابق تشریف لے گئے اور نماز مغرب کے بعد احباب سے ملاقات ہوئی۔ رات واپس چیچہ وطنی دفتر احرار تشریف لائے اور عالمی سطح پر تحفظ ختم نبوت، ردّ قادیانیت اور میڈیا کے حوالے سے مفید مشورے ہوئے۔

اگلے روز ۲۷/اکتوبر کو عبداللطیف خالد چیمہ، حافظ محمد معاویہ راشد اور سید رمیز احمد کے ہمراہ لاہور دفتر مرکزیہ احرار کے لیے روانہ ہوئے۔ جہاں پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی خصوصی طور پر صبح سے منتظر تھے۔ اس موقع پر قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری، سید محمد کفیل بخاری، میاں محمد اویس، ملک محمد یوسف، چودھری محمد ظفر اقبال ایڈووکیٹ کے علاوہ جمعیت علماء اسلام کے رہنما مولانا عبدالرؤف فاروقی، پاکستان شریعت کونسل کے رہنما قاری جمیل الرحمٰن اختر، حضرت مولانا خواجہ خان محمد مدظلہ کے فرزند اور مرکز سراجیہ لاہور کے مدیر صاحبزادہ رشید احمد، محترم محمد متین خالد، محترم وقار احمد، محترم محمد عامر خورشید سے ملاقاتیں اور مشاورت ہوتی رہی۔ خصوصاً عالمی سطح پر میڈیا کے حوالے سے ختم نبوت کے کام کو منظم

کرنے ،ڈاکٹرز ہسپتال جوہرٹاؤن لاہور کے انتظامی صدر ڈاکٹر مبشر احمد قادیانی اور جنرل ہسپتال لاہور کو ایک امریکن کمپنی کے ذریعے قادیانیوں کے سپرد کرنے جیسے اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال ہوا۔

۲۸/اکتوبر کو محترم ملک محمد یوسف کے ہاں گئے اور اُنھی کی معیت میں حضرت سید نفیس الحسینی مدظلہ کی خدمت میں حاضری دی۔عبداللطیف خالد چیمہ، حافظ محمد معاویہ راشد، سید ر میز احمد اور غلام رسول بھی ہمراہ تھے۔حضرت مدظلہ کی عیادت اور ان سے ملاقات کے بعد جامعہ مدنیہ کریم پارک میں مولانا رشید میاں اور بعدازاں مولانا محمود میاں سے ملاقات کر کے دفتر مرکزیہ نیو مسلم ٹاؤن تشریف لائے اور شام کو سید محمد کفیل بخاری اور دیگر احباب نے ان کو لاہور سے کراچی کے لیے رخصت کیا۔کراچی قیام کے دوران انھوں نے تحفظ ختم نبوت ،ردّ قادیانیت اور دیگر حوالوں سے لٹریچر کی اشاعت کے کام کی براہِ راست نگرانی کی ۔ بھائی محمد شفیع الرحمٰن ،مولانا محمد احتشام الحق معاویہ اور دیگر ساتھیوں کا رابطہ اور مشورہ جاری رہا۔سید محمد کفیل بخاری نے اپنے مختصر دورۂ کراچی کے موقع پر ۱۹/نومبر کو بھائی محمد شفیع الرحمٰن کے ہمراہ کراچی میں ان کی رہائش گاہ پر ملاقات ومشاورت کی اور ۲۱/نومبر کو جناب عبدالرحمٰن باوا کراچی سے لندن روانہ ہوگئے ۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (۲۶/نومبر ۲۰۰۷ء) کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت پاکستان کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات اور مجلس احرار اسلام کے رہنما عبداللطیف خالد چیمہ نے قادیانی سربراہ مرزا مسرور کے اس بیان کو مسترد کیا ہے' جس میں مرزا مسرور احمد نے لندن سے کہا ہے کہ'' قادیانی پاکستان کی بقاء اور سالمیت کی کوشش کرتے ہیں۔'' عبداللطیف خالد چیمہ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ قیامِ پاکستان سے قبل قادیانی جماعت نے باؤنڈری کمیشن کے سامنے گورداسپور کو بھارت کا حصہ بنوانے کے حق میں رائے دے کر پاکستان کی بجائے بھارت کے حق میں ووٹ دیا تھا۔جس کی وجہ سے آج تک مسئلہ کشمیر الجھا ہوا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ قادیانی اپنے مذہبی عقیدے کے مطابق اکھنڈ بھارت کے قائل ہیں اور ان کا عقیدہ ہے کہ'' آخر کار ہمیں واپس ہندوستان جانا ہے۔''

خالد چیمہ نے کہا کہ مرزا مسرور اپنی جماعت کی ملک دشمن پالیسیوں کے تسلسل کو ایک بیان سے دھو نہیں سکتے ۔ پاکستان میں ماضی میں ہونے والے فرقہ وارانہ اور مذہبی فسادات میں قادیانی عنصر منظر عام پر آچکا ہے۔حتیٰ کہ خانیوال کے قریب ''شانتی نگر'' میں عیسائی مسلم فسادات بھی لاہور ہائی کورٹ کی انکوائری کے مطابق قادیانی شاخسانہ تھے۔انھوں نے کہا کہ مسلم مذہبی طبقات کی باہمی منافرت کو ہوا دینے اور لڑائی کو بھڑکانے کے لیے قادیانی سازشیں تاریخ کا حصہ ہیں۔اب بھی ضرورت اس امر کی ہے کہ حکمران اور سیاست دان قادیانی چالوں سے ہوشیار رہیں اور آئندہ سیاسی سیٹ اپ میں قادیانیوں کو کوئی سیاسی کردار دینے والوں کی خطرناک اور گھناؤنی سازشوں اور چالوں پر اندر کی آنکھ سے نظر رکھیں ۔

☆☆☆

ساہیوال (۲/دسمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ لادین نظام ہائے ریاست وسیاست کے علمبرداروں اور اسلامی نظام کے نفاذ کی جدوجہد کے علمبرداروں کے طرزِ سیاست میں

خطرناک حدتک مماثلت بڑھتی جارہی ہے جو اچھا شگون نہیں ہے اوراس کی بنیادی وجہ اصل اہداف ومقاصد سے روگردانی اور مفادات کی انتخابی سیاست کو محور ومرکز قرار دے کر اس پر عمل پیرا ہونا نظر آتا ہے۔ یہ سارا شاخسانہ مغربی طرزِ جمہوریت کو اپنانے کا ہے۔ وہ ساہیوال کے چک نمبر ۹۲۔۶ آر میں مجلس احرار اسلام تحصیل ساہیوال کے کارکنوں اور معاونین کے اجتماع سے خطاب کررہے تھے۔ انھوں نے احرار کارکنوں پر زور دیا کہ وہ اعلائے کلمۃ الحق اور قادیانی سرگرمیوں کے سدباب کے لیے کمربستہ ہوجائیں۔ انھوں نے کارکنوں سے کہا کہ وہ تعلیم وتربیت، میڈیا اور لابنگ کے ذریعے اپنے پرامن کام کو زیادہ منظّم کریں۔ اجلاس میں پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن بےنظیر بھٹو اور پیپلز پارٹی کی اعلیٰ قیادت سے مطالبہ کیا گیا کہ تونسہ ضلع ڈیرہ غازی خان میں صوبائی اسمبلی کی سیٹ (حلقہ ۲۴۰ پی پی) پر قادیانی امیدوار امام بخش قیصرانی کی نامزدگی بلاتاخیر واپس لی جائے کہ ایسا کرنا مسئلہ ختم نبوت سے صریحاً غداری کے مترادف ہے۔ اجلاس میں ایک قرارداد کے ذریعے مطالبہ کیا گیا کہ امتناع قادیانیت ایکٹ پر مؤثر عمل درآمد کرایا جائے اور مساجد سے مشابہت رکھنے والی تمام قادیانی عبادت گاہوں کی شکل تبدیل کی جائے۔ ایک اور قرارداد میں مطالبہ کیا گیا کہ مشن ہسپتال ساہیوال کے سامنے دفعہ ۱۴۵ کی کارروائی کے تحت سیل ہونے والی قادیانی عبادت گاہوں کو کھولنے والے قادیانیوں کے خلاف کارروائی کی جائے اور حسین آباد کالونی ساہیوال میں جاری قادیانی ارتدادی سرگرمیوں کا فوری سدباب کیا جائے۔ اجلاس میں ذرائع ابلاغ پر پابندیوں پر شدید نکتہ چینی کی گئی اور مطالبہ کیا گیا کہ آزادیٔ رائے کے اظہار پر لگائی گئی پابندیاں فی الفور ہٹائی جائیں۔ اجلاس میں وکلاء اور ججز کی تاریخ ساز جدوجہد کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔

☆☆☆

لاہور (۶ردسمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ ۸ سال سرزمین مقدس میں گزار کر بھی نواز شریف میں کوئی تبدیلی نہیں آئی اور وہ اب بھی امریکی پالیسیوں اور کفریہ ایجنڈے کے غلام بن کر اپنا نیا ایجنڈا تشکیل دینے میں مصروف ہیں۔ انھیں چاہیے کہ واشنگٹن کی بجائے مکہ ومدینہ سے تعلق جوڑیں۔ ملک کو اصل خطرہ پرویزیت اور کفریہ تہذیب سے ہے۔ اسلامائزیشن امن کا دوسرا نام ہے۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے ایک بیان میں کہا ہے کہ طاغوت کی حکمرانی کے خلاف بغاوت کر کے وکلاء اور ججز نے اپنی تحریک سے ملکی سلامتی میں ایک نئی تاریخ رقم کی ہے۔ اپوزیشن متحد ہوکر الیکشن کا بائیکاٹ کر کے طاغوت کے تابوت میں آخری کیل ٹھونک سکتی ہے۔ انھوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں طاغوت سے جنگ دین وملت کے تحفظ کا تقاضا ہے اور جو کوئی طاغوت کا سہارا بن رہا ہے، وہ دین وملت سے غداری کا مرتکب ہورہا ہے۔

☆☆☆

لاہور (۶ردسمبر) تحریک ختم نبوت اور مجلس احرار اسلام کے مرکزی رہنماؤں پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری عبداللطیف خالد چیمہ، میاں محمد اویس اور مولانا محمد مغیرہ نے کہا ہے کہ اس صورت حال پر گہری نظر رکھنے کی ضرورت ہے کہ قادیانی اسلام کا لبادہ اوڑھ کر مختلف پارٹیوں سے امیدوار بن کر سامنے نہ آئیں۔ احرار رہنماؤں نے اس امر پر گہری تشویش کا اظہار کیا کہ تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان کے حلقہ پی پی ۲۴۰ میں سکہ بند قادیانی امام بخش قیصرانی کو ٹکٹ دیا گیا ہے جو نہ صرف بدترین قادیانیت نوازی ہے بلکہ ملک وملت سے غداری کے مترادف بھی ہے۔ انھوں نے کہا کہ ذوالفقار علی بھٹو مرحوم

نے ۱۹۷۴ء میں قادیانیوں کو پارلیمنٹ میں غیر مسلم اقلیت قرار دلوایا اور بھٹو کی بیٹی قادیانیوں کو نواز رہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ بھٹو نے تو یہ کہا تھا کہ'' قادیانی چاہتے ہیں کہ ہم ان کو پاکستان میں وہ مرتبہ دیں جو یہودیوں کو امریکہ میں حاصل ہے۔'' یعنی ہماری پالیسیاں ان کی مرضی کے مطابق چلیں۔ احرار رہنماؤں نے کہا کہ تمام سیاسی جماعتوں کو باخبر رہنا چاہیے کہ کوئی قادیانی بھیس بدل کر دھوکہ نہ دے سکے۔ انھوں نے کہا کہ جداگانہ طرز انتخاب کو ۱۷ ویں ترمیم کے ذریعے ختم کرنے کا موجب بننے والی قوتیں ٹھنڈے دل و دماغ کے ساتھ اس امر کا جائزہ بھی لیں کہ کہیں اس کا فائدہ قادیانیوں کو تو نہیں ہوگا؟

☆☆☆

ملکہ ہانس (۱۱ر دسمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ مدارس دینیہ دنیا میں امن و آشتی کے علمبردار ہیں اور قرآنی و آسمانی تعلیمات کے مراکز ہیں جو عالمی استعمار اور ان کے حاشیہ برداروں کی طرف سے منفی پراپیگنڈے اور ان کے ختم کرنے کے نت نئے ہتھکنڈوں کے باوجود انتہائی کٹھن حالات میں اپنا کام کر رہے ہیں اور مخالفت کے باوجود مدارس و مساجد کی تعداد میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔ وہ جامع مسجد فاروق اعظم (رضی اللہ عنہ) ملکہ ہانس میں ''تحفظ ختم نبوت'' اور ''مدارس دینیہ کی ضرورت و اہمیت'' کے موضوع پر ایک اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ مفتی ذکاء اللہ، مولانا کلیم اللہ رشیدی، مولانا محمد سلیم اللہ سہو اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔

سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ امریکہ اور یورپ میں اسلام کو دہشت گردی سے جوڑنے اور مسلمانوں کو بدنام کرنے کے لیے ''اکیڈمک ادارے'' کام کر رہے ہیں۔ جن میں یہود و نصاریٰ کو اسلامی تعلیمات کا لباس پہنا کر بہروپیے تیار کیے جا رہے ہیں اور دور ایسا آ گیا ہے کہ اصل و نقل میں فرق سمجھانے والے خود مصلحتوں کا شکار ہو چکے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ منکرات کے خلاف علم بغاوت بلند کرنے والے انتخابی سیاست کی بھینٹ چڑھ چکے ہیں۔ ایسے میں حق و صداقت کا پرچم بلند کرنا مشکل ہوتا جا رہا ہے مگر یہی وقت اعلائے کلمۃ الحق کا ہے کہ ہمارے اکابر و اسلاف کا یہی طرۂ امتیاز تھا۔ آج اگر ہم نے اپنے فرض منصبی سے مجرمانہ اغماض برتا تو تاریخ ہمیں کبھی معاف نہیں کرے گی۔ انھوں نے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت اسلام کی شہ رگ ہے اور قادیانیوں سمیت انکارِ ختم نبوت پر مبنی تمام فتنے اسلام کو اس کی جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے ایجنڈے پر کام کر رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ بعض سیاسی جماعتوں کی طرف سے بعض انتخابی حلقوں میں قادیانی اور قادیانی نواز امیدواروں کو نامزد کرنے کی اطلاعات ہیں جن کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ ہم قادیانی اور قادیانی نواز امیدواروں کی بابت متعلقہ حلقوں کے عوام کو خبردار کریں گے اور بھرپور مہم چلائی جائے گی۔ انھوں نے کہا کہ سول اور فوجی بیوروکریسی میں مسلط قادیانی ملکی سلامتی کے حوالے سے بڑا خطرناک کھیل' کھیل رہے ہیں اور ایوانِ صدر کے ذریعے قادیانی ریشہ دوانیوں اور سازشوں کو پروان چڑھایا جا رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ وکلاء اور ججز نے اپنی جدوجہد کے حوالے سے استقامت کا بے مثال مظاہرہ کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ تمام مشکلات اور موجودہ بحران کا صرف اور صرف ایک ہی حل ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے احکامات ماننے اور مکمل اور خالص اسلامی نظام کے نفاذ کی جدوجہد کرنے والے بن جائیں اور اس ملک کے مقصدِ قیام کی طرف لوٹ آئیں۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (۱۲ر دسمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ سیاسی جماعتیں اپنے فیصلے ''خود'' کرنے کی پوزیشن سے دور ہٹتی جارہی ہیں اور فوج سمیت ملکی ادارے کمزور کرنے کے بعد متنازعہ بنادیئے گئے ہیں۔ انتہا پسندی کے خاتمے کا نعرہ لگانے والے موجودہ حکمران کے تمام فیصلے اور اقدامات انتہا پسندی اور خود پسندی کے مظہر ہیں۔ مخلوط طرزِ انتخاب بھی سیکولر ایجنڈے کا حصہ ہے۔ جس کا مقصد قادیانی ارتداد کے پھلنے پھولنے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ وہ ضلع پاک پتن اور ضلع ساہیوال کے دورے کے اختتام پر چیچہ وطنی احرار میڈیا سنٹر میں خطاب کررہے تھے۔ انھوں نے کہا کہ موجودہ حکومت اور اس کے اقدامات کے خلاف ججز اور وکلاء کی جدوجہد سے قوم کو حوصلہ ملا ہے۔ ہم وکلاء برادری کی استقامت اور کردار پران کو سلام پیش کرتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ وکلاء کے تاریخ ساز کردار نے جرأت و بہادری کی نئی تاریخ رقم کی ہے۔ انھوں نے کہا کہ یہی وقت جدوجہد اور استقامت کا ہے اور آنے والے وقت میں طاغوت کے تابوت کو اٹھانے والا بھی کوئی نہ ملے گا۔ انھوں نے تحریک ختم نبوت اور احرار کارکنوں کو ہدایت کی کہ وہ مختلف سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کے روپ میں کھڑے ہونے والے قادیانی اور قادیانی نواز امیدواروں کے کوائف اکٹھے کرکے قوم کو آگاہ کریں اور قادیانی سازشوں پر گہری نظر رکھیں۔ علاوہ ازیں سوال وجواب کی ایک نشست سے خطاب کرتے ہوئے قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ اسلام ایک مکمل دین اور ضابطہ حیات ہے۔ جس میں زندگی کے تمام مسائل کا حل موجود ہے اور الہامی قوانین کے مقابلے میں انسانی قوانین ہیچ اور ناقص ہیں۔ انھوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ ساٹھ سالہ تلخ تجربات کے بعد اب ہمیں پاکستان کو مزید تجربات کی آماجگاہ بنانے کی بجائے خالص اور مکمل اسلامی نظام کے نفاذ کی جدوجہد کو منظم کرنا چاہیے اور اس کے لیے سب سے زیادہ ذمہ داری دینی جماعتوں کی ہے کہ وہ مغربی طرزِ جمہوریت کی بجائے اسلام کے شورائی نظام اور حکومتِ الٰہیہ کے لیے پرامن جدوجہد شروع کردیں۔

☆☆☆

جلال پور پیروالا۔ رپورٹ: محمد سفیان عبداللہ (۱۷ر دسمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری نے ۱۳ اور ۱۴ر دسمبر کو تحصیل جلال پور پیروالا، تحصیل شجاع آباد اور ضلع لودھراں کا دوروزہ جماعتی دورہ کیا۔ انھوں نے نواحی موضع حافظ والا کے مدرسہ احسن العلوم میں ایک دینی اجتماع سے خطاب کے بعد اسی روز مقامی دفتر احرار جامعہ فاروقیہ صوت القرآن اسامہ کالونی میں بعد نماز عشاء مجلس ذکر اور بعد ازاں اصلاحی بیان فرمایا۔ رات گئے تک جماعتی احباب سے تفصیلی تربیتی نشست کا اہتمام ہوا۔ جس میں قائدِ احرار سے پوری تفصیل سے جماعتی امور پر تبادلہ خیال ہوا۔ اس موقع پر کارکنانِ احرار نے جماعتی مشن کو پورے عزم کے ساتھ آگے بڑھانے کا اعادہ کیا۔ دوسرے روز جامعہ فاروقیہ صورت القرآن ٹرسٹ کی جامع مسجد بیت الرحیم میں خطبۂ جمعۃ المبارک ارشاد فرماتے ہوئے قائد احرار نے کہا کہ دنیا کا کوئی نظام حکومت امن قائم نہیں کرسکتا۔ امن صرف اور صرف اسلامی نظام سے ہی ممکن ہے۔ اللہ کے دین میں یہ تاثیر ہے کہ وہ انسان کے اندر انقلاب برپا کردیتا ہے۔ دنیا میں بدامنی اللہ کے دین کو چھوڑنے اور انسانی فلسفہ کو اپنانے سے ہورہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ اس وقت الیکشن کے نام پر پورے ملک میں طوفانِ بدتمیزی برپا ہے۔ پاکستانی عوام کو بے وقوف بنا کر ایک بار پھر ملک میں افراتفری پھیلائی جارہی ہے

۔ بھائی‘ بھائی اور باپ‘ بیٹے کا حریف نظر آتا ہے۔ یہ صرف اور صرف ذاتی مفادات کی جنگ ہے۔ انھوں نے کہا کہ اسلام کے نام پر معرضِ وجود میں آنے والے ملک میں کافرانہ نظام حکومت عوام پر مسلط کرنے کے لیے پرویز مشرف، بے نظیر بھٹو اور نواز شریف امریکی ایجنڈے پر عمل پیرا ہیں۔ انھوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے ایک مرزائی کو ٹکٹ دے کر یہ ثابت کر دیا ہے کہ وہ امریکی ایجنڈے کی تکمیل کے لیے میدانِ سیاست میں پھر نمودار ہوئی ہے۔

قائدِ احرار نے ۱۴ر دسمبر کو مدرسہ ضیاء العلوم ضلع لودھراں میں ایک دینی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام کر ملک میں پھیلائی جانے والی فحاشی و عریانی اور لادینی قوتوں کا مقابلہ کرنے کے لیے مجلس احرار اسلام کے پلیٹ فارم پر جمع ہو کر تحفظ ناموسِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے عملی جدوجہد کریں۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے جلال پور پیروالا کی روحانی شخصیت حضرت قاری محمد یعقوب نقشبندی کی عیادت کی اور ان کے لیے صحت کی دعا فرمائی۔ انھوں نے شجاع آباد میں قاضی قمر الصالحین اختر کی طرف سے دیئے گئے ایک عشائیہ میں شرکت کی۔ اس دورہ میں قاری عبدالرحیم فاروقی، عبدالرحمٰن جامی نقشبندی، قاری نذیر احمد ثاقب، حافظ محمد شاہد، قاضی قمر الصالحین، حافظ شفیق الرحمٰن، سید ثناء اللہ شاہ اور مولوی محمد مروان عبداللہ‘ قائد احرار کے ہمراہ تھے۔

ماہانہ مجلس ذکر و اصلاحی بیان

ابن امیر شریعت
حضرت پیر جی
سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم
(امیر مجلس احرار اسلام پاکستان)

6 جنوری 2008ء
اتوار بعد نماز مغرب

دفتر احرار 69/C
وحدت روڈ نیو مسلم ٹاؤن لاہور

نوٹ: ہر انگریزی ماہ کی پہلی اتوار کو بعد نمازِ مغرب مجلس ذکر و اصلاحی بیان ہوتا ہے

تحریک تحفظ ختم نبوت (شعبہ تبلیغ) مجلس احرار اسلام لاہور فون: 042-5865465

علماء حق کا ترجمان
المیزان
ناشران و تاجرانِ کتب

دینی، تاریخی، سیاسی، ادبی اور اصلاحی کتابوں کا معیاری ادارہ

دینی مدارس کے طلباء کے لیے وفاق المدارس
کا تمام نصاب سب سے زیادہ رعایتی قیمت پر

الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور 042-7122981-7212762